سوال

(233) میں شوہر دیدہ عورت سے شادی کرنا چاہتا ہوں...الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ثیب (شوہر دیدہ عورت) سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ میرا والد، مذکورہ عورت اور اس کے گھر والے بھی، سب اس شادی کے موافق ہیں لیکن میری والدہ اس کے موافق نہیں اور نہ ہی اس بات پر راضی ہے...کیا میں والدہ کی رضا کی پرواہ کیے بغیر اس عورت سے شادی کرل وں یا نہ کروں؟ اور اگر میں اس سے شادی کرلوں تو کیا میں اپنی والدہ کا نافرمان ہوں گا؟ مجھے مستفید فرمائیے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔'' (ابوبکر۔ م۔ سوڈانی حال مقیم ریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدہ کا حق بہت بڑا ہے اور اس سے نیک سلوک اہم واجبات سے ہے اور جس بات کی میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ آپ اس عورت سے شادی نہ کریں۔ جس سے تمہاری ماں خوش نہیں...کیونکہ تمہارےلیے تمام لوگوں سے زیادہ خیر خواہ تمہاری والدہ ہے۔ شاید وہ اس عورت کے اخلاق سے کوئی ایس بات جانتی ہو جس سے آپ کو تکلیف پہنچے۔ عورتیں اس کے علاوہ بھی بہت ہیں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

''اور جو شخص اللہ سے ڈرے اللہ اس کےلیے راہ نکال دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جو اس کے گمان میں بھی نہیں ہوتا۔'' (الطلاق:۲۔۳)

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ والدہ سے نیک سلوک تقویٰ کی بات ہے۔ الا یہ کہ تمہاری والدہ دیندار نہ ہو اور وہ عورت جس سے منگنی مطلوب ہے، دیندار اور متقی ہو اور اگر ایسی بات ہے جو ہم نے ذکر کی ہے تو پھر اس معاملہ میں تمہارےلیے اپنی والدہ کی اطاعت ضروری نہیں۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((انَّمَا الطَّاعَةُ فِی الْمَعروفِ))

''اطاعت صرف بھلے کاموں میں کرنا چاہیے۔''

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی توفیق دے جس میں اس کی رضا ہو اور آپ کےلیے ایسی بات آسان بنائے جس میں آپ کے دین اور دنیا کی صلاح وسلامتی ہو۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 218

محدث فتویٰ